NEW ERA PUBLIC SCHOOL RAJBAGH

Solved Assignment of Unit III

Class: 7th — Subject: Urdu

عنوان: باپ کی نصیحت — سبق نمبر: ۱۱

سوال نمبر۱: الفاظ معنی: (Page No: 78)

سوال نمبر۲: مختصر جوابات:

(i) باپ کی نصیحت خدا کا فرض ہے اور اس پر عمل کرنا حضرت محمدؐ کا حکم ہے۔

(ii) اگر ہم دل سے خدا کی تعریف کریں گے تو ہم پر چاند اور تارے قربان ہونگے۔

(iii) روزے اور نماز ہمارے لئے فرض ہے اور ہمیں اپنے فرض سے کبھی دور نہیں ہونا چاہیے اور عبادت سے دور نہیں ہونا چاہیے۔

(iv) نہیں، ہمیں اپنے فرائض سے غفلت نہیں برتنی چاہیے یا کبھی عبادت سے بددل نہیں ہونا چاہیے۔

ب: مفصل جوابات:

(i) فرض خدا سے مراد ہے وہ باتیں جو ہم پر خدا کی طرف سے فرض ہے یعنی ہمارے لئے ان کا کرنا لازمی ہے اور حکم مصطفی سے مراد ہے وہ باتیں جو حضرت محمدؐ کی بتائی ہوئی ہیں اور وہ ان کا حکم ہے ہمارے لئے۔ اور ان کے حکم کو بجالانا ہمارے لئے ضروری ہے۔

(ii) وہ باتیں جو اللہ کی طرف سے ہمارے لئے حکم ہو اور انہیں انجام دینا ہم پر لازمی ہو فرائض کہلاتے ہیں۔ بددل ہونے کا مطلب ہے ناراض ہونا یعنی اپنے فرائض یا عبادت سے دور ہو جانا۔

(iii) "بڑوں کا ادب" سے مراد ہے اپنے سے بڑوں کا احترام کرنا ان کا کہا مان لینا اور "چھوٹوں پر شفقت" سے مراد ہے اپنے سے چھوٹوں کے ساتھ پیار اور محبت وشفقت سے پیش آنا۔

(iv) عظمت کا مطلب ہے بڑائی یعنی لوگوں کی نظروں میں عزت حاصل کرنا جو ہمیں اپنے والدین کی عزت اور احترام کرنے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

تشریح

حوالہ: یہ نظم "باپ کی نصیحت" "علی دہلوی" کی لکھی ہوئی ہے جو اس شاعر نے بچوں کے لئے کی نصیحت کا ہے کہ ایک باپ اپنے بیٹے کو کیا نصیحت کر رہا ہے۔

(۱) نصیحت باپ کی کرنا .... حکم مصطفیٰ ہے۔

نظم کے اس پہلے شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ باپ جو اپنے بیٹے کو نصیحت کرتا ہے وہ ویسی ہی ہے جیسے خدا کا کرنا ہے یعنی جیسے خدا کا ہمارے لئے حکم ہے اور اس نصیحت پر عمل کرنا ویسا ہے جیسا حضرت محمدؐ کے حکم کو بجا لانا۔

(۲) ہمیشہ دل سے کرو .... ستم پر ماہ و انجم۔

نظم کے اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ باپ اپنے بیٹے کو یہ نصیحت کر رہا ہے کہ تم اپنے دل کی گہرائی سے خدا کی تعریف کیا کرو اور ایسا کرنے سے تم پر چاند اور تارے بھی قربان ہو جائے

(۳) رکھو روزے نمازیں .... سے نیکیاں کرو تم۔

نظم کے اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ باپ اپنے بیٹے کو یہ نصیحت کر رہا ہے کہ تم ہمیشہ نمازیں پڑھا کرو اور رمضان کے روزے بھی رکھا کرو اور تم سے جتنا ہو سکے نیک نیک کام کیا کرو

(۴) فرائض سے کبھی غافل .... بددل نہ ہونا۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ باپ اپنے بیٹے کو کہہ رہا ہے کہ کبھی بھی اپنے فرض سے دور نہیں ہونا جو خدا کا حکم ہے اسے انجام دینا اور کبھی بھی عبادت سے دور نہیں ہونا ہمیشہ اللہ کی عبادت کرنا۔

(۵) کرو ماں باپ کی .... گی دنیا میں عظمت۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ باپ اپنے بچے کو نصیحت کر رہا ہے کہ ہمیشہ اپنے ماں اور باپ کی عزت کرنا اور ایسا کرنے سے تمہیں دنیا میں بڑائی اور عزت حاصل ہوگی۔

(۶) کبھی ماں باپ سے .... تم دشمن نہ ہونا۔

نظم کے اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ باپ اپنے بچے کو نصیحت کر رہا ہے کہ کبھی بھی اپنے ماں باپ کے خلاف نہ ہونا اور ان کا بھروسہ نہ توڑنا اور اپنے بھائی اور بہنوں کے کبھی بھی دشمن نہ بننا ان کے ساتھ ہمیشہ اچھا سلوک کرنا۔

(۷) بڑوں کا ادب ۔۔۔۔۔۔۔ ملے گی اور شرف۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ باپ اپنے بچے کو نصیحت کرتا ہے کہ ہمیشہ اپنے سے بڑوں کی عزت اور احترام کرنا اور اپنے سے چھوٹوں کے ساتھ پیار اور محبت سے پیش آنا ایسا کرنے سے تمہیں عزت بھی ملے گی اور اونچا رتبہ بھی حاصل ہوگا۔

(۸) غریبوں پر ہمیشہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ کی عزت کا سامان۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ باپ اپنے بچے کو یہ نصیحت کرتا ہے کہ ہمیشہ غریبوں پر رحم کرنا ان کی مدد کرنا۔ تم اگر ان کے کام آؤ گے تو تمہاری عزت ساری دنیا کرے گی۔

(۹) محبت شیوہ پیغمبری ۔۔۔۔۔۔ ہماری روشنی ہے۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ ایک دوسرے کے ساتھ محبت سے پیش آنا پیغمبروں کا دستور ہے اور یہی بات ہمارا دین سکھاتا ہے اور یہ ہمارے ایمان کی روشنی ہے۔

(۱۰) نہ چھوٹے ہاتھ سے ۔۔۔۔۔۔۔ ہم سب کے رب کا۔

نظم کے اس آخری شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ باپ اپنے بچے کو آخر میں یہ نصیحت کرتا ہے کہ کبھی بھی اپنے ادب کو نہ بھولنا اور ادب سے پیش آنا ہمارے رب کا حکم ہے اور ہمیں ہمارے رب کا حکم لازمی بجالانا ہے۔

سوال نمبر ۳: ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگائیے (نیچے جوابات دیے گئے ہیں) (Page.No-79)

(i) عاقل (ii) عزت (iii) غنی دہلوی

سبق نمبر: ۱۲ — عنوان: ابن بطوطہ

سوال نمبر ۱: الفاظ معنی: (Page.No: 83)

سوال نمبر ۲: مختصر جوابات:

(i) ابن بطوطہ کا پورا نام ابو عبداللہ محمد تھا اور وہ زیادہ تر ابن بطوطہ کے نام سے مشہور ہوا۔

(ii) وہ جہاں جاتے تھے وہاں کے مقامات کا بڑے غور سے مشاہدہ کرتے۔

(iii) جن دنوں ابن بطوطہ ہندوستان پہنچے ان دنوں یہاں سلطان محمد تغلق حکومت کرتا تھا۔

(iv) ابن بطوطہ آٹھ سال دلی کے قاضی رہے اور انہیں قاضی کا مرتبہ سلطان محمد تغلق نے دیا۔

ب: مفصل جوابات۔

(۱) ابن بطوطہ عرب (مکہ) کے مشہور شہر میں ۱۳۰۴ء میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے دنیا کے بیشتر ممالک کی سیر کی اور صف اول کے سیاحوں میں شمار ہونے لگے جس سے وہ دنیا میں مشہور ہو گئے۔

(۲) ابن بطوطہ نے افریقہ، ایران، مکہ معظمہ، مصر، روس، قسطنطنیہ، سمرقند، بخارا، خراسان، کابل اور ہندوستان کا سفر کیا اور ہندوستان پہنچ کر محمد تغلق نے انہیں قاضی کے منصب پر فائز کیا۔

(۳) دمشق پہنچنے کے بعد ابن بطوطہ نے سلطان محمد بن تغلق کے حکم سے اپنا سفرنامہ مرتب کیا۔ اس سفرنامہ سے ہمیں اس زمانے کی دنیا کے مختلف ملکوں کے حالات معلوم ہوتے ہیں۔

(۴) ابن بطوطہ کا انتقال ۸۴ سال کی عمر میں ۱۳۸۸ء میں ہوا۔

سوال نمبر ۲: کالم الف کی عبارت کو کالم ب کی عبارت کے ساتھ مناسب طور ملائیے۔ (صحیح جوابات دیے گئے ہیں) (Page No. 84)

الف	ب
(۱) ابن بطوطہ کا اصل نام	ابو عبداللہ محمد تھا۔
(۲) لیکن وہ عام طور پر	ابن بطوطہ کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔
(۳) آپ عرب کے مشہور شہر میں	۱۳۰۴ء میں پیدا ہوئے۔
(۴) آپ کو پوری دنیا کا سفر	کرنے کا بہت شوق تھا۔
(۵) آپ جس ملک میں جاتے	وہاں کے اقتصادی اور جغرافیائی حالات لکھتے تھے۔
(۶) آپ سلطان محمد تغلق کے زمانے میں	ہندوستان پہنچے۔

سوال نمبر ۳: ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگائیے۔ (صحیح جوابات دیے گئے ہیں) (Page No. 84 and 85)

(۱) ابو عبداللہ محمد (۲) محمد تغلق (۳) ۸۴ برس کی عمر میں۔

سبق نمبر: ۱۳ — عنوان: جھانسی کی رانی

سوال نمبر۱: الفاظ معنی: (Page No: 90)

سوال نمبر۲: مختصر جوابات:

(i) جھانسی کی رانی ۱۱ نومبر ۱۸۳۵ء میں وارانسی میں پیدا ہوئی۔

(ii) جھانسی کی رانی گھوڑسواری، خود دفاعی، تیر اندازی، نشانہ بازی اور تلوار بازی جیسے جنگی ہنروں میں ماہر تھی۔

(iii) دامودر رانی جھانسی کا متبنٰی طور پر لیا ہوا لڑکا تھا۔ جھانسی کی رانی نے دامودر کو اسلئے اپنا بیٹا بنایا کیونکہ ان کا اپنا بیٹا چار سال کی عمر میں فوت ہوا تھا۔

(ب) مفصل جوابات:

(i) رانی جھانسی کا اصلی نام جھبیلی تھا۔ وہ اپنے بعد اپنے متبنٰی بیٹے دامودر کو اپنے بعد تخت کا وارث بنانا چاہتی تھی۔

(ii) نہیں، کیونکہ دامودر رانی جھانسی کا اپنا بیٹا نہیں تھا وہ رانی جھانسی کا متبنٰی بیٹا تھا۔

(iii) نہیں، کیونکہ ۱۸۵۷ء کی بغاوت میں جھانسی کے حکمران بھی بغاوت میں شریک ہوئے جس وجہ سے انگریزوں نے جھانسی پر حملہ کیا۔

(iv) رانی جھانسی نے بڑی بہادری سے دشمنوں کا مقابلہ کیا جیسے کوئی مرد لڑتا ہے ویسے ہی دشمنوں کے خلاف لڑتی رہی۔ نہیں انگریز رانی جھانسی کو مردانہ لباس میں پہچان نہیں سکے۔

سوال نمبر۳: ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگائیے (نیچے جوابات دیے گئے ہیں) (Page. No: 91)

(i) وارانسی

(ii) بادشاہ نہ بنایا جائے

(iii) بہادری سے

سوال نمبر۴: خالی جگہوں کو پر کیجیے (نیچے جوابات دیے گئے ہیں) (Page-No:- 91 and 92)

(i) جھبیلی (ii) بازی (iii) چار (iv) دامودر (v) شہید

Urdu 'B'

سوال نمبر۱: مضمون: فضائی آلودگی (کلید اردو گرامر کے (Page No: 111, 112 and 113) سے اتاریں)

سوال نمبر۲: اپنے والد صاحب کے نام خط لکھیں جس میں میٹرک پاس کرنے کے بعد مضامین کے انتخاب کے بارے میں لکھا گیا ہو (کلید اردو گرامر کے Page No-117 سے اتاریں)

سوال نمبر۳: فعل ماضی کی قسموں کو مثالیں دے کر وضاحت سے بیان کیجیے (کلید اردو گرامر کے (Page No: 33, 34, 37, 39, 41 and 43) سے اتاریں)

سوال نمبر۴: واحد جمع (کلید اردو گرامر کے (Page No 66) سے سارے اتاریں)

سوال نمبر۵: مذکر مونث (کلید اردو گرامر کے (Page No-75) سے سارے اتاریں)